# ماہانہ مدنی مشوروں کے

# مدنی پھول

تنظیمی اصولوں پر عمل کے فوائد

جون 2024

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# تنظیمی اصولوں پر عمل کے فوائد

## درود شریف کی فضیلت

حضرت حَفْص بن عبد اللہ رحمۃُ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے مشہور مُحَدِّث حضرت ابو زُرعہ رحمۃُ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھا کہ وہ آسمانِ دنیا پر فِرشتوں کے ساتھ نماز پڑھ رہے ہیں۔ میں نے اُن سے پوچھا کہ آپ نے یہ فضیلت کیسے پائی؟ آپ نے فرمایا کہ میں نے ایک لاکھ احادیثِ مبارکہ لکھی ہیں اور ہر حدیثِ پاک میں حضور خاتمُ المرسلین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر درودِ پاک پڑھا اور آپ نے فرمایا: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درودِ پاک پڑھا اللہ پاک اس پر دس 10 رحمتیں نازل فرماتا ہے۔(1)

تم سے کھلا بابِ جُود تم سے ہے سب کا وُجُود | تم سے ہے سب کی بَقا تم پہ کروڑوں درود(2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

## معاشرتی امن اور اسلامی اصول

مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہُ عنہا فرماتی ہیں کہ قبیلہ مخزومیہ کی ایک عورت نے چوری کی تو اس کے قبیلے کے لوگ حضرت اسامہ رضی اللہُ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے پاس سفارش کے طور پر لائے جب حضرت اسامہ نے اس کی سفارش کی تو نبی پاک نے فرمایا: کیا آپ حدودُ اللہ میں سے ایک حد میں سفارش کر رہے ہو؟ پھر حضور

---

(1)...شرح الصدور، الباب الخامس والاربعون، باب نبذ من اخبار۔۔۔الخ، ص206، حدیث: (45/103)
(2)...حدائقِ بخشش، ص266، مکتبۃ المدینہ

کھڑے ہوئے اور خطبہ ارشاد فرمایا: تم سے پہلے لوگ اسی وجہ سے ہلاک ہوئے ہیں کہ اگر اُن میں کوئی شریف (بڑا) چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور جب کمزور چوری کرتا تو اس پر حد قائم کرتے، اللہ پاک کی قسم! اگر فاطمہ بنت محمد (والعِیاذُ بِاللہ) بھی چوری کرتی تو میں اُس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔[1] مولانا مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہ علیہ اس کی شرح میں فرماتے ہیں کہ "ہلاکت سے مراد قومی تباہی، ملکی بد نظمی ہے۔"[2]

پیارے اسلامی بھائیو! اس حدیثِ پاک سے معلوم ہوا کہ معاشرے میں امن واستحکام ہمیشہ اصولوں کی پاسداری سے ہی لایا جاسکتا ہے اور اسلام کے ان روشن اصولوں کی بنیاد پر ہی نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اور خلفائے راشدین کے مبارک دور میں اسلامی معاشرہ عدل وانصاف اور حسنِ معاشرت کا بہترین نمونہ بن چکا تھا۔

اسی طرح تابعین رحمۃ اللہ علیہم کے حالاتِ زندگی سے پتہ چلتا ہے کہ انہوں نے اسلامی تعلیمات اور اس کے روشن اصولوں کو اپنی زندگی کا حصہ بنالیا تھا اور وہ اپنے تمام معاشرتی اور تجارتی معاملات میں اسلامی اصولوں کو Follow کرتے تھے۔ چنانچہ

## امامِ اعظم اور اصولوں کی پابندی

حضرت امامِ اعظم ابو حنیفہ رحمۃُ اللہِ علیہ نے حلال رِزق کمانے کے لئے تجارت کا پیشہ اپنایا تھا، آپ کپڑے کے بہت بڑے تاجِر تھے مگر اس کے باوجود آپ کی تِجارت احسان، خیر خواہی اور اسلام کے پاکیزہ اصولوں پر مشتمل تھی۔ چنانچہ امامِ اعظم حضرت حَفْص بِن عبدُ الرَّحمٰن رحمۃُ اللہ علیہ کے ساتھ تِجارت کرتے تھے اور آپ کو مالِ تِجارت دے کر بھیجتے

(1)...بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب 54، ص 892، حدیث: 3475، ملخصاً

(2)...مرآۃ المناجیح، 5/311

ہوئے فرمایا کرتے: اے حَفْص! فلاں کپڑے میں کچھ عیب ہے جب تم اُسے فروخت کرو تو عیب بیان کر دینا۔ حضرت حَفْص نے ایک مرتبہ مالِ تِجارت فروخت کیا اور بیچتے ہوئے عیب بتانا بھول گئے۔ جب امامِ اعظم کو علم ہوا تو آپ نے تمام کپڑوں کی قیمت صدقہ کر دی۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! زندگی کے ہر شعبے میں اصول و ضوابط ضروری ہوتے ہیں، فردِ واحد سے لے کر معاشرے تک، ایک چھوٹے سے ادارے سے لے کر بڑی سے بڑی تنظیموں تک، حتیٰ کہ ملکی اور عالمی سطح تک کے مختلف معاملات کیلئے بھی اصول و قوانین ہوتے ہیں اور ان کی پاسداری ہر شخص پر لازم ہوتی ہے۔

الحمدللہ! دعوتِ اسلامی عالمِ اسلام کی ایک بہت بڑی تنظیم ہے اور یہ تنظیم 80 سے زائد شعبہ جات کے ذریعے دنیا بھر میں قرآن وسنّت کی تعلیمات کو عام کر رہی ہے۔ کسی بھی تنظیم کی مضبوطی اور بقاء مخلص افراد اور تحریک کے اصولوں کی پابندی سے ہوتی ہے۔ اگر ہر کوئی اعلیٰ (Senior) اور ماتحت (Junior) میں فرق کیے بغیر اصولوں کو دیکھتے ہوئے چلتا رہے تو تنظیم یو-سی سے شروع ہو کر ملکی و عالمگیر تحریک کی شکل اختیار کر جاتی ہے اور اگر اصولوں کی پابندی نہ ہو تو بڑی بڑی تحریکیں پارا پارا ہو کر صفحۂ ہستی سے مٹ جاتی ہیں۔

دعوتِ اسلامی دراصل اسلام ہی کے روشن اصولوں کی بنیاد پر قائم ہے اور اس کا مکمل طریقۂ کار عین اسلامی تعلیمات کے مطابق ہے۔ اتنی بڑی تنظیم جو دنیا بھر میں کام کر رہی ہو وہ اسی صورت میں منظم ہو سکتی ہے کہ اس کے تمام کام اصولوں کے مطابق ہوں۔ الحمدللہ دعوتِ اسلامی کے ذمہ داران اپنے مدنی مرکز کے دیئے ہوئے اصولوں کے مطابق چلتے اور

---

(1)... تاریخ بغداد، نعمان بن ثابت، 13/ 356

بڑھ چڑھ کر دِینی کام کرتے ہیں۔

## اصولوں کی پابندی کے فوائد

❀اصولوں کی پابندی کرنے سے تحریک کو عروج ملتا ہے۔❀اصولوں کی پابندی شخصیت میں نکھار پیدا کرتی ہے۔❀اصولوں کی پابندی دِین کا سہارا بنتی ہے۔❀اصولوں کی پابندی سے تحریک میں پُر امن ماحول بنتا ہے۔❀تحریک میں اتحاد کی فضا قائم ہو جاتی ہے۔❀تحریک کی معیشت خوشحال ہو جاتی ہے۔❀تحریک کے کاموں کی شرح بڑھ جاتی ہے۔❀تحریک مضبوط ہو جاتی ہے۔❀دوسری تحریکوں کے لئے آئیڈیل بن جاتی ہے۔

## اصولوں کی پابندی نہ کرنے کے نقصانات

❀اصولوں کی خلاف ورزی تحریک کی ساکھ کو خراب کرتی ہے۔❀تحریک کو پستی کی راہ پر ڈالتی ہے۔❀تحریک کے نظام کو تباہ کرتی ہے۔❀تحریک کے کاموں کی رفتار کو سست کرتی ہے۔❀تحریک کے افراد میں بدگمانی کو بڑھاتی ہے۔❀اصولوں کی پابندی نہ کرنے سے تحریک بکھر (ٹکڑوں میں تقسیم ہو) جاتی ہے۔❀تحریک کمزور اور ناپید ہو جاتی ہے۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

## مدنی مذاکروں اور مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ مدنی پھول

❖ اُصول کسی بھی تحریک کے سر پر سجے تاج کے ہیرے ہوتے ہیں۔ اگر یہ اُصول ختم ہو جائیں تو صِرف اُس تحریک کا ڈھانچہ باقی رہ جاتا اور خوبصورتی ختم ہو جاتی ہے۔(1)

(1)…مدنی مذاکرہ، 25 ذوالحجۃ الحرام 1435ھ بمطابق 20 اکتوبر 2014ء

- ❖ تنظیمی اصول، حکمتِ عملی پر مشتمل ہوتے ہیں۔[1]
- ❖ ہر تحریک کے کچھ اُصول ہوتے ہیں دعوتِ اسلامی کے بھی اپنے اُصول ہیں، یہ اپنے اُصولوں سے نہیں ہٹتی۔[2]
- ❖ ذِمہ دارانِ دعوتِ اسلامی اُصولوں کے پاسبان ہیں۔[3]
- ❖ ہم میں سے ہر ایک مدنی مرکز کے اصولوں کا امین ہے خواہ کیسی ہی ذمہ داری پر ہو کسی کو تنظیمی اصولوں سے انحراف نہیں کرنا چاہیئے۔[4]
- ❖ ہمیں تحریک کے اصولوں پر چلنا ہے تحریک ہمارے اصول پر نہیں چلے گی۔[5]
- ❖ ہم خیانت سے ڈریں، حکمتِ عملی کے ساتھ تنظیمی اصولوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے دینی کام کو آگے بڑھائیں، اپنے کاموں میں اہل علم اور صاحبِ رائے اسلامی بھائیوں سے ضرور مشورہ کریں۔[6]
- ❖ بشمول مرکزی مجلسِ شوریٰ تمام ذمہ داروں کی بنیادی ذمہ داری یہ ہے کہ دینی تحریک کے مدنی اُصولوں پر خود بھی عمل کریں اور انہیں نافذ کرکے دُوسروں سے بھی عمل کروائیں۔[7]

---

(1)... مدنی مذاکرہ، 15 ربیع الاول 1437ھ بمطابق 26 دسمبر 2015ء
(2)... مدنی مذاکرہ، 26 رمضان المبارک 1440ھ بمطابق 31 مئی 2019ء
(3)... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، یکم تا 7 صفر 1430ھ بمطابق 29 جنوری تا 4 فروری 2009ء
(4)... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 20 تا 24 ذوالحجۃ الحرام 1426ھ بمطابق 21 تا 25 جنوری 2006ء
(5)... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 20 تا 24 ذوالحجۃ الحرام 1426ھ بمطابق 21 تا 25 جنوری 2006ء
(6)... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 8 جمادی الاوّل 1427ھ بمطابق 4 جون 2006
(7)... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 1 تا 5 ذیقعدۃُ الحرام 1436ھ بمطابق 17 تا 20 اگست 2015ء

❖ کسی بھی ذمہ دار کو تنظیمی اصولوں کی خلاف ورزی کرنے کی اجازت نہیں، ہماری تنظیم میں ہر نیا کام امیرِ اہلسنت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی اجازت سے ہوتا ہے۔ اگر کہیں ایسا ہے تو فی الفور اسے ختم کریں۔(1)

❖ ڈسٹرکٹ نگران جب دوسرے شہروں میں بیانات یا مدنی مشوروں کے لئے جائیں تو اگر وہاں دعوتِ اسلامی کے تنظیمی اُصولوں کی خلاف ورزی پائیں تو اُسے حکمتِ عملی سے ختم کرائیں اگر ایسا نہ کر سکیں تو کم از کم متعلقہ ذمہ دار کو مطلع ضرور فرمائیں، اس کے لئے مدنی مشورے کا اِنتظار نہ کریں۔(2)

❖ کبھی بھی اُصولوں پر ضمیر کا سودا نہیں کریں گے۔(3)

❖ ہم سب مدنی اُصولوں کے پابند ہیں اور مدنی اُصولوں کی پاسداری میں ہی برکت و عظمت و اِستقامت ہے۔(4)

❖ نظام قائم کرنے کے لیے اصول و ضوابط بنائے جاتے ہیں۔ نظام کی مضبوطی اسی صورَت میں ہوتی ہے، جب ان اُصولوں کی پاسداری بھی کی جائے۔(5)

❖ اگر ذمّہ داران تنظیمی اُصولوں پر جمے رہیں تو دوسرے بھی پابندی کریں گے۔(6)

---

(1)... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 20 تا 24 ذوالحجۃ الحرام 1426ھ بمطابق 21 تا 25 جنوری 2006ء

(2)... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 23 تا 27 محرم الحرام 1429ھ بمطابق یکم تا 5 فروری 2008ء

(3)... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 20 ذوالحجۃ الحرام 1431ھ بمطابق 27 نومبر 2010ء

(4)... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 16 تا 20 جمادی الاوّل 1429ھ بمطابق 23 تا 27 مئی 2008ء

(5)... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 13 تا 18 شوّال المکرم 1438ھ بمطابق 8 تا 13 جولائی 2017ء

(6)... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 13 تا 18 شوّال المکرم 1438ھ بمطابق 8 تا 13 جولائی 2017ء

❖ جو تحریک اُصولوں پر جمی رہتی ہے، وہی کامیاب ہوتی ہے۔[1]

❖ دعوتِ اسلامی کا بنیادی اصول یہی ہے کہ ہر کام شریعت کے مطابق ہو۔[2]

❖ مدنی مرکز تو اُسی کے ساتھ ہے جو شرعی اور تنظیمی اُصولوں کی پاسداری کرے۔[3]

اللہ پاک ہمیں اپنے شریعت کے اصولوں کا بھی پابند بنائے اور شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنے مدنی مرکز اور مرکزی مجلسِ شوریٰ کی طرف سے عطا کردہ تنظیمی اصولوں کے مطابق دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کی خوب خوب دھومیں مچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمین بجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

(1)...مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 1 تا 5 ذیقعدۃُ الحرام 1436ھ بمطابق 17 تا 20 اگست 2015ء

(2)...مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 1 تا 5 ذیقعدۃُ الحرام 1436ھ بمطابق 17 تا 20 اگست 2015ء

(3)...مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 12 تا 16 جمادی الاوّل 1430ھ بمطابق 8 تا 12 مئی 2009ء